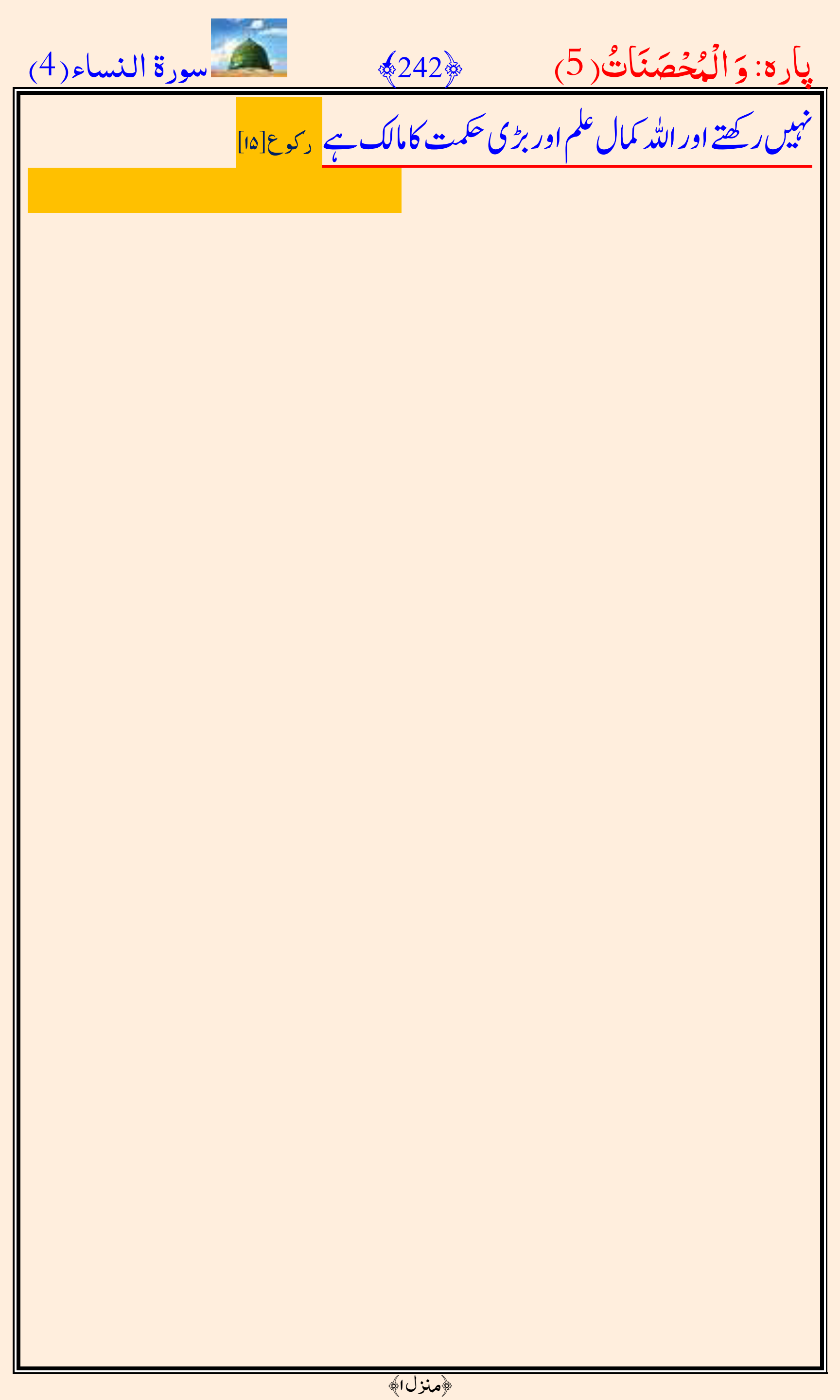

85

آیات نمبر 101 تا 104 میں سفر میں نماز قصر ادا کرنے اور رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں جہاد کے دوران باجماعت نماز ادا کرنے کا طریقہ۔ دشمن کے تعاقب میں کمزوری نہ دکھانے کی تلقین

وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ اور جب تم زمین میں سفر کے لئے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں کہ نماز میں قصر کر لیا کرو خصوصاً اگر تمہیں اندیشہ ہے کہ کافر تمہیں کسی پریشانی میں مبتلا کر دیں گے۔ بیشک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَ لْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ اور اے نبی ﷺ! جب آپ جنگ کے دوران مجاہدین کے درمیان موجود ہوں اور انہیں نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوں تو چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ پہلے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کرے اور یہ لوگ اپنے ہتھیار اپنے ساتھ رکھیں، پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو ہٹ کر پیچھے ہو جائیں اور اب دوسرا گروہ کہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی وہ آجائے اور آپ کے ساتھ مقتدی بن کر نماز پڑھیں اور چاہئے کہ وہ بھی اپنی حفاظت کا سامان اور اپنے ہتھیار ساتھ رکھیں وَدَّ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ کیونکہ کافر تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح اپنے ہتھیاروں اور اپنے ساز وسامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر ایک دم حملہ کر دیں وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ اور اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی دشواری ہو یا تم بیمار ہو تو کوئی مضائقہ نہیں کہ اپنے ہتھیار اُتار کر رکھ دو لیکن اپنا سامانِ حفاظت ساتھ لئے رہو، یقیناً اللہ نے کافروں کے لئے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ پھر جب تم یہ نماز پوری کر چکو تو تم کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہو فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ پھر جب تم کو ہر طرح اطمینان نصیب ہو جائے تو معمول کے مطابق نماز ادا کرو، بیشک نماز مقرر اور معین اوقات کے ساتھ مومنوں پر فرض کی گئی ہے وَ لَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اور تم دشمن قوم کا پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھاؤ، اگر تم تکلیف اٹھا رہے ہو تو تمہاری طرح وہ بھی تکلیف اٹھا رہے ہیں جبکہ تم اللہ سے اجر و ثواب کی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ



نہیں رکھتے اور اللہ کمال علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے رکوع[۱۵]